بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مرزا غلام احمد کی کتابوں کا کفر

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

تمام قسم کی حمد وثناء صرف اس ذات کیلئے مستحق ہیں جو تمام مخلوقات کو پالنے والا ہے، موت وحیات، بیماری وصحت، غربت ودولت، عزت وذلت نیز ہر قسم کی پریشانی وتکلیف سے نجات اور نیکی کرنے کی توفیق وبدی سے بچنے کی توفیق دینے والا صرف اللہ تعالیٰ ہے.

اسی طرح لاکھ لاکھ درود وسلام ہو خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جنھوں نے نبوت ورسالت کو ہم تک کما حقہ پہنچایا، اور **لا نبی بعدی** کہہ کر اپنے بعد نبوت کرنے والوں کو دجال کہا.

قادیانیت انگریزوں کا وہ خودکاشتہ پودا ہے جسے امت کے اندر زہر پھیلانے کیلئے شروع دن سے انگریزی استعماری قوتوں نے پالا اور ہر دور میں مرزا غلام احمد قادیانی کے پیروکاران کی سرپرستی میں رہے ہیں. خلاصہ کلام یہ ہے کہ امت کے اندر تفرقہ ڈالنے کیلئے مسلمانوں کے اندر ہی ایسے منافقوں کو وجود دیا جنھوں نے جہاد کو ختم کرنے کیلئے اپنی زندگیاں وقف کر رکھی ہیں لیکن الحمد للہ اللہ تعالیٰ نے دین محمدیؐ میں ایسے لوگوں کو پیدا فرمایا جنھوں نے ہر دور میں انگریزوں کے ان آلہ کاروں کو شکست فاش دی.

کچھ عرصہ پہلے آئی ٹی دنیا کی معروف ویب سائٹ اردو پیجز ڈاٹ کام www.urdupages.com میں اسلام سیکشن پر قادیانی حضرات نے ختم نبوت کے خلاف معرکہ شروع کر رکھا تھا. میں چونکہ اس ویب سائٹ کا ذمہ دار ممبر رہا ہوں اس لئے میں نے بھرپور انداز میں ان سے مناظرہ کیا. ان میں سے ایک قادیانی نے کہا کہ جب تک اصلی صفحات کو یہاں پیش نہیں کیا جاتا ہم یقین نہیں کرتے مرزا کی ان کتابوں پر جن کے حوالے یہاں پر پیش کیے جاتے ہیں. الحمد للہ تحقیق کرتے کرتے مجھے ان کی ویب سائٹ www.alislam.org کے اندر مرزا غلام احمد کی اصلی کتابوں کا ذخیرہ ملا. میں نے مرزا کی اصل کتابوں کے صفحات کو رکھ کر ان کے سامنے مرزا کے کفریہ عقائد کو پیش کیا لیکن جن لوگوں کو اللہ ہدایت نہ دے انسان لاکھ کوشش کے باوجود اسے سیدھی راہ پر نہیں لا سکتا.

آج میں آپ لوگوں کی خدمت میں اس میں سے کچھ مواد یہاں پر پیش کروں گا جو ویب سائٹ میں اسلام سیکشن میں موجود ہے. اس میں خاص بات یہ ہے کہ کتابوں کی اصلی عبارت قارئین کی خدمت میں پیش کی گئی ہیں جسے دیکھ کر یقین آجاتا ہے کہ واقعی مرزا غلام احمد کفریہ باتیں لکھا کرتا تھا. الحمد للہ الیکٹرانک میڈیا نے ان کی کتابوں تک رسائی کو ہمارے لئے ممکن بنا دیا ہے.

چلیں آپ مرزا غلام احمد کی کتابوں کا وہ ملبہ دیکھئے جو اس کی تضاد بیانی وکذب کی صحیح ترجمانی کرتا ہے. اگر آپ لوگ نیٹ پر یہ سب کچھ دیکھنا چاہتے ہیں تو یہ لنکس استعمال کریں.

http://urdupages.com/showthread.php?t=38529

http://urdupages.com/showthread.php?t=36944

احقر العباد سید اعجاز علی شاہ سلفی

syedejaz2005@hotmail.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تعارف مرزا غلام احمد قادیانی
(بانی جماعت قادیانیت)

السلام علیکم!!

تمام تعریفیں اس رب کیلئے مخصوص ہیں جس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم الانبیاء بنا کر مبعوث فرمایا اور بعد میں نبوت کا دعویٰ کرنے والوں کو دجال قرار دیا.

امابعد!!!

اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے جو حق کے معاملے میں ہماری مدد کر رہا ہے. مرزا غلام احمد کون تھا اس بات کو قادیانی لوگ بھی نہیں جانتے. اسی چیز کو مدنظر رکھتے ہوئے آج آپ لوگوں کی خدمت اس تھریڈ میں اس کی تمام باتیں پوسٹ کی جائے گی جو مرزا غلام احمد قادیانی کے جھوٹ کو ثابت کرتی ہیں. ایک طرف کہتا ہے کہ اللہ اسے الہام کرتا ہے تو دوسری طرف الہام کے خلاف بیان بازی کر کے اس کو جھوٹ ثابت کر دیتا ہے.

یہ بات یاد رہے کہ میں نے حوالوں کے بجائے ان کی ویب سائٹ www.alislam.org سے سارا مواد حاصل کیا ہے. آپ لوگ فکر نہ کریں میں لنکس بھی پوسٹ کر دیتا ہوں خود چیک کریں.

نوٹ: اس تھریڈ کو اس لئے لاک کر رہا ہوں کہ میں اس کو وقتاً فوقتاً اپڈیٹ کرتا رہوں گا اور اس لئے بھی بند رکھ رہا ہوں کہ ممبرز غلط قسم کی ریپلائی نہ کریں. آپ لوگ بس دیکھیں....اور حق کو پہچاننے کی کوشش کریں..

احمدی دوستوں سے گذارش ہے کہ وہ اس پر لبیک کہے اور حق کو تسلیم کرلیں. یہ ان کے بانی کی اصل صورت ہے جو ان کے بقول مسیح موعود اور نبی تھے. میں کہتا ہوں ایسی صورت وحالت اور ایسا کردار تو عام مسلمان کا بھی نہیں ہوسکتا. خیر

چلو پہلے دیکھتے ہیں کہ مرزا غلام احمد اپنے دعویٰ میں کتنا سچا ہے.

مرزا غلام احمد کی اچھی صحت اور الہامات کی صداقت کا عمدہ ثبوت:

جناب یہ ان کی کتاب روحانی خزائن کی جلد **17** اربعین ہے. اس کے صفحہ نمبر 419 پر مرزا غلام احمد کا دعویٰ ہے کہ اسے اللہ نے الہام کیا کہ وہ اسے ہر بیماری سے محفوظ رکھے گا. دیکھیں...

+ ایسا ہی خدا تعالیٰ یہ بھی جانتا تھا کہ اگر کوئی خبیث مرض دامنگیر ہو جائے جیسا کہ جذام اور جنون اور اندھا ہونا اور مرگی تو اس سے یہ لوگ نتیجہ نکالیں گے کہ اس پر غضب الٰہی ہو گیا اس لئے پہلے سے اُس نے مجھے براہین احمدیہ میں بشارت دی کہ ہر یک خبیث عارضہ سے تجھے محفوظ رکھوں گا اور اپنی نعمت تجھ پر پوری کرونگا۔ اور بعد اس کے آنکھوں کی نسبت خاص کر یہ بھی الہام ہوا تنزل الرحمة علی ثلث العین و علی الاخریین۔ یعنی رحمت تین عضووں پر نازل ہوگی۔ ایک آنکھیں کہ پیرانہ سالی ان کو صدمہ نہیں پہنچائیگی۔ اور نزول الماء وغیرہ سے جس سے نور بصارت جاتا رہے محفوظ رہیں گی اور دو عضو اور ہیں

لیکن اسی کتاب میں صفحہ نمبر 471 / 470 پر خود اس بات کا اقرار کرتے ہیں کہ اسے بہت ساری بیماریاں لاحق ہیں. ملاحظہ ہو:

یہ لوگ فراست سے بھی کام نہیں لیتے۔ مَیں ایک دائم المرض آدمی ہوں اور وہ دو زرد چادریں جن کے بارے میں حدیثوں میں ذکر ہے کہ ان دو چادروں میں مسیح نازل ہوگا وہ دو زرد چادریں میرے شامل حال ہیں جن کی تعبیر علم تعبیر الرؤیا کے رو سے دو بیماریاں ہیں۔ سو ایک چادر میرے اوپر کے حصہ میں ہے کہ ہمیشہ سردرد اور

۱۲۸

اربعین نمبر۴ ۴۷۱

دوران سر اور کمیٔ خواب اور تشنج دل کی بیماری دورہ کے ساتھ آتی ہے۔ اور دوسری چادر جو میرے نیچے کے حصہ بدن میں ہے وہ بیماری ذیابیطس ہے کہ ایک مدت سے دامنگیر ہے اور بسا اوقات سو سو دفعہ رات کو یا دن کو پیشاب آتا ہے اور اس قدر کثرت پیشاب سے جس قدر عوارض ضعف وغیرہ ہوتے ہیں وہ سب میرے شامل حال رہتے ہیں۔ بسا اوقات میرا یہ حال ہوتا ہے کہ نماز کے لئے جب زینہ چڑھکر اوپر جاتا ہوں تو مجھے اپنے ظاہر حالت پر امید نہیں ہوتی کہ زینہ کی ایک سیڑھی سے دوسری سیڑھی پر پاؤں رکھنے تک مَیں زندہ رہوں گا۔ اب جس شخص کی زندگی کا یہ حال ہے

بیماری تو چلو اللہ تعالیٰ امتحان کے طور پر بھی بھیج دیتا ہے لیکن مرزا غلام احمد قادیانی کے نزدیک اگر اس کا مخالف کسی بھی موذی امراض میں مبتلا ہو جاتا تو پھر اسے اللہ کا عذاب قرار دیتے کیا یہ سچے مہدی یا مسیح کی نشانی ہے.

یہ لوگ نتیجہ نکالیں گے کہ اس پر غضب الٰہی ہو گیا اس لئے | یہ عذاب الٰہی کا کوڑا نہیں تو اور کیا ہے جس سے اس کو محفوظ نہیں کیا گیا.

یہ تو جسمانی حالت ہے **روحانی حالت تو پھر سونے پر سہاگہ**

سبحان اللہ ھذا بہتان عظیم ہمارا رب اس جھوٹ سے پاک ہے...اے اللہ گواہ رہنا.

مرزا غلام احمد قادیانی کے اقوال کی روشنی میں ختم نبوت

قارئین!!اس سے پہلے آپ لوگ ملاحظہ کر چکے ہیں کہ مرزا غلام احمد نے نبی ہونے کا دعویٰ کر کے نزول وحی کا ذکر کیا تھا.اور اب بھی قادیانی لوگ خاتم النبین والی آیت کا صاف طور پر انکار کرتے ہیں.لیکن آج میں ثابت کرتا ہوں کہ مرزا غلام احمد قادیانی نے خود کیا فرمایا ہے.ایک طرف نبوت اور نزول وحی کا دعویٰ ہے تو دوسری طرف حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات کو ثابت کرنے کیلئے نبوت اور وحی الٰہی کے دعویٰ کرنے والے کو جھوٹا سمجھتے ہیں.

آیئے دیکھتے ہیں اور پھر فیصلہ کرتے ہیں کہ سچا کون ہے.احمدی لوگ یا ہم...

نبی اسی مفہوم تام اور کامل کے ساتھ جو نبوت تامہ کی شرائط میں سے ہے آسکتا۔ کیا یہ ضروری نہیں کہ ایسے نبی کی نبوت تامہ کے لوازم جو وحی اور نزول جبرئیل ہے اس کے وجود کے ساتھ لازم ہونی چاہیئے کیونکہ حسب تصریح قرآن کریم رسول اسی کو کہتے ہیں جس نے احکام و عقائد دین جبرئیل کے ذریعہ سے حاصل کئے ہوں۔ لیکن وحی نبوت پر تو تیرہ سو برس سے مہر لگ گئی ہے کیا یہ مہر اس وقت ٹوٹ جائے گی۔ اور اگر کہو کہ مسیح ابن مریم

روحانی خزائن جلد 3 ازالہ اوہام صفحہ نمبر 387

تیرہ سو سال برس بعد ایک شخص نے وحی الٰہی کا دعویٰ کیا تھا شاید مرزا غلام احمد قادیانی اس وقت اسے یاد کرنا بھول گئے.

چہارم قرآن کریم بعد خاتم النبیین کے کسی رسول کا آنا جائز نہیں رکھتا خواہ وہ نیا رسول ہو یا پرانا ہو۔ کیونکہ رسول کو علم دین بتوسط جبرائیل ملتا ہے اور باب نزول جبرائیل بہ پیرایہ وحی رسالت مسدود ہے۔ اور یہ بات خود ممتنع ہے کہ دنیا میں رسول تو آوے مگر سلسلہ وحی رسالت نہ ہو۔

روحانی خزائن جلد 3 ازالہ اوہام صفحہ نمبر 511

بالکل بالکل اسی لئے تو ہم کہتے ہیں کہ مرزا غلام احمد قادیانی کا نبوت اور نزول وحی کا دعویٰ جھوٹا اور اللہ پر افتراء بازی ہے.

﴿ما کان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ و خاتم النبین......﴾ ﴿محمد (ﷺ) تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں بلکہ وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبین ہیں......﴾ سورۃ الاحزاب (سورت نمبر:33) آیت نمبر 40

اس آیت کی جب ہم ختم نبوت کے بارے میں تفسیر لکھتے ہیں تو قادیانی لوگ انکار کرتے ہیں آج میں اس کی کتاب سے ثابت کرتا ہوں کہ مرزا غلام احمد کے نزدیک اس آیت سے کیا مراد ہے؟

٢٠٠

في حديث ذكر رفع المسيح حيا بجسده العنصري بل تجد ذكر وفاة المسيح في البخاري والطبراني وغيرهما من كتب الحديث، فليرجع الى تلك الكتب من كان من المرتابين.

واما ذكر نزول عيسى ابن مريم فما كان مؤمن ان يحمل هذا الاسم المذكور في الاحاديث على ظاهر معناه، لانه يخالف قول الله عز وجل: ما كان محمد ابا احد من رجالكم ولكن رسول الله وخاتم النبيين، ألا تعلم ان الرب الرحيم المتفضل سمّى نبينا صلى الله عليه وسلم خاتم الانبياء بغير استثناء، وفسره نبينا في قوله لا نبي بعدي ببيان واضح للطالبين؛ ولو جوزنا ظهور نبي بعد نبينا صلى الله عليه وسلم لجوزنا انفتاح باب وحي النبوة بعد تغليقها وهذا خُلف كما لا يخفى على المسلمين. وكيف يجيئ نبي بعد رسولنا صلى الله عليه وسلم وقد انقطع الوحي بعد وفاته وختم الله به النبيين؛ انعتقد

روحانی خزائن جلد 7 حمامۃ البشریٰ صفحہ نمبر 200

ترجمہ: کیا تو نہیں جانتا کہ فضل وکرم کرنے والے رب نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نام بغیر کسی استثناء کے خاتم الانبیاء رکھا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے لا نبی بعدی [1] سے طالبوں کیلئے بیان واضح سے اس کی تفسیر کی ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں اور اگر ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی نبی کے ظہور کو جائز قرار دیں تو ہم وحی ونبوت کے دروازہ کے بند ہونے کے بعد اس کا کھلنا جائز قرار دیں گے جو بالبداہت باطل ہے. جیسا کہ مسلمانوں پر مخفی نہیں اور ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی کیسے آ سکتا ہے جبکہ آپ کی وفات کے بعد وحی منقطع ہوگئی ہے اور اللہ نے آپ کے ذریعے نبیوں کا سلسلہ ختم کر دیا.

جی جی صحیح بات ہے نبوت کا مدعی کذاب ہے اور وحی کا سلسلہ منقطع ہو چکا ہے.

1 اس سے مراد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث ہے: میرے بعد کوئی نیا نبی نہیں اور تمہارے بعد کوئی نئی امت نہیں. (مسند احمد)

میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ قادیانی لوگ اس کا یہ جواب تلاش کریں گے کہ مرزا غلام احمد قادیانی غلطی کر سکتا ہے. اس کا جواب میں مندرجہ ذیل پوائنٹس میں دیتا ہوں:

1 یہ باتیں مرزا غلام احمد نے وفات مسیح کو ثابت کرنے کیلیئے کی ہیں جس سے ثابت ہوا کہ مرزا غلام احمد قادیانی کے نزدیک یہ الہام اس کو اللہ کی طرف سے ہوا کیوں کہ قادیانی لوگ یہی کہتے ہیں کہ اللہ نے مرزا کو وفات مسیح کی خبر دی اور مرزا کی کتابوں میں بھی یہی پایا جاتا ہے.

2 مرزا کے نزدیک وہ ہر کام اللہ کے امر سے کرتا ہے ملاحظہ ہو:

سبیله و اختار طرقا شتی۔ وکلما قلت قلت من امرہ۔ وما فعلت شیئا

راہ او بگذارم و طریقہ ہائے متفرق اختیار کنم و ہرچہ گفتم از امر او گفتم و از خود چیزے

عن امری۔ وما افتریت علی ربی الاعلی وقد خاب من افتری۔ اتعجب

روحانی خزائن جلد 19 مواہب الرحمٰن صفحہ نمبر 221

ترجمہ: اور میں نے جو کچھ کہا وہ اللہ کے امر سے کہا اور اپنی طرف سے کچھ نہیں کیا اور میں نے اپنے رب پر کبھی جھوٹ نہیں باندھا.

جب ہر کام اللہ کے امر سے ہوتا ہے اور اپنی طرف سے کچھ نہیں کہتا تو پھر قادیانی لوگ کیوں مرزا غلام احمد قادیانی کی مذکورہ عبارت پر ایمان نہیں لاتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء ہیں.

3 تیسری دلیل یہ ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی کی یہ باتیں امت مسلمہ کے متفقہ عقیدے یعنی ختم نبوت کے مطابق ہیں جس سے ثابت ہوتا ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں اور ان کے بعد نبوت کا دعویٰ کرنے والا مسلمان نہیں.

خلاصہ کلام یہ ہے کہ مرزا غلام احمد اپنے ہی اقوال کی روشنی میں جھوٹا، کذاب اور مفتری ہے جیسے کہ آپ نے ملاحظہ کیا اور قادیانی لوگ صرف و صرف مفاد کیلیئے ان باتوں کو لوگوں سے چھپاتے پھرتے ہیں. اللہ انہیں ہدایت کرے.

قادیانی لوگو!!! اللہ کیلیئے اس عقیدے کی طرف پلٹ آؤ جو چودہ سو برس سے چلتا آ رہا ہے. آپ لوگوں کی ویب سائٹ اور مرزا کی کتب سے حق کو میں ثابت کر چکا ہوں کل اللہ کو کیا جواب دو گے.

مرزا غلام احمد اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی توہین

قارئین!!! جو بھی نبی آیا ان کی سیرت اور اسوۂ حسنہ کو دیکھ کر ہی پتہ چلتا ہے کہ یہ اللہ کے نبی تھے لیکن مرزا غلام احمد قادیانی کی زبان سے اللہ کی پناہ. قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو جو مقام بخشا ہے اس کو بیان کرنے کی ضرورت نہیں. اگر عیسائی لوگوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام یعنی ان کے نزدیک یسوع مسیح کو خدائی کے درجے پر فائز کر رکھا ہے تو اس میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا کوئی قصور نہیں بلکہ عیسائیوں کا ہے کیوں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے تو صرف اللہ کی عبادت کا حکم دیا تھا.

مگر مرزا کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے خصوصی بغض اور عداوت تھی. اس کی وجہ یہ بھی ہے کہ مرزا نے مسیح کا دعویٰ کر کے یہ ثابت کرنے کی مذموم کوشش کی کہ وہ ہی مہدی و مسیح ہے لیکن اندر کی دشمنی اور عداوت نے اس کو اس قدر اندھا کیا تھا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں اتنی توہین آمیز باتیں لکھیں کہ پڑھنے کے بعد شرم سے ڈوب مرنے کو دل کرتا ہے. میں زیادہ باتیں کرنے کی بجائے ان کی اصل اوراق کو آپ لوگوں کے سامنے لاتا ہوں. جہاں پر میں نے ہائی لائٹ کیا ہے وہ آپ غور سے پڑھیں اور ٹھنڈے دل کے ساتھ سوچیں کہ ایسی زبان مسلمان کی ہو سکتی ہے. کیا کوئی مسلمان اللہ کے برگزیدہ پیغمبر کے ساتھ ایسا گندا اور شر انگیز عقیدہ رکھ سکتا ہے. اللہ کی قسم نہیں!!!!!

انجام آتھم مرزا غلام احمد قادیانی کی وہ کتاب ہے جو نہایت ہی گندی زبان اور گالیوں سے بھری ہے. آپ لوگ خود چیک کریں.

یسوع کی تمام پیشگوئیوں میں سے جو عیسائیوں کا مُردہ خدا ہے. اگر ایک پیشگوئی بھی اس پیشگوئی کے ہم پلہ اور ہموزن ثابت ہو جائے تو ہم ہر ایک تاوان دینے کو تیار ہیں. اس درماندہ انسان کی پیشگوئیاں کیا تھیں. صرف یہی کہ زلزلے آئیں گے قحط پڑیں گے لڑائیاں ہوں گی پس ان دلوں پر خدا کی لعنت جنہوں نے **ایسی ایسی** پیشگوئیاں اس کی خدائی پر دلیل ٹھہرائیں اور ایک مُردہ کو اپنا خدا بنا لیا. کیا ہمیشہ زلزلے نہیں آتے کیا ہمیشہ قحط نہیں پڑتے. کیا کہیں نہ کہیں لڑائی کا سلسلہ شروع نہیں رہتا. پس اس نادان اسرائیلی نے ان معمولی باتوں کا پیشگوئی کیوں نام رکھا محض یہودیوں کے تنگ کرنے سے. اور جب معجزہ مانگا گیا تو یسوع صاحب فرماتے ہیں کہ حرامکار اور بدکار لوگ مجھ سے معجزہ مانگتے ہیں. ان کو کوئی معجزہ دکھایا نہیں

جائے گا. دیکھو یسوع کو کیسی سوجھی اور کیسی پیش بندی کی. اب کوئی حرامکار اور بدکار بنے تو اس سے معجزہ مانگے. یہ تو وہی بات ہوئی کہ جیسا کہ ایک شریر مکار نے جس میں سراسر یسوع کی روح تھی لوگوں میں یہ مشہور کیا کہ میں ایک ایسا ورد بتلا سکتا ہوں جس کے پڑھنے سے پہلی ہی رات میں خدا نظر آ جائیگا بشرطیکہ پڑھنے والا حرام کی اولاد نہ ہو. اب بھلا کون حرام کی اولاد بنے اور کہے کہ مجھے وظیفہ پڑھنے سے خدا نظر نہیں آیا. آخر ہر ایک وظیفہ خواں کو یہی کہنا پڑتا تھا. کہ ہاں صاحب نظر آ گیا. سو یسوع کی بندشوں اور تدبیروں پر قربان ہی جائیں دیکھا پیچھا چھڑانے کے لئے کیسا داؤ کھیلا. یہی آپ کا طریق تھا. کہ ایک مرتبہ کسی یہودی نے آپ کی قوت شجاعت آزمانے کے لئے سوال کیا کہ اے استاد قیصر کو خراج دینا روا ہے یا نہیں. آپ کو یہ سوال سنتے ہی اپنی جان کی فکر پڑ گئی کہ کہیں باغی کہلا کر پکڑا نہ جاؤں. سو جیسا کہ معجزہ مانگنے والوں کو ایک لطیفہ سنا کر معجزہ مانگنے سے روک دیا تھا. اس جگہ بھی وہی کارروائی کی اور کہا کہ قیصر کا قیصر کو دو اور خدا کا خدا کو. حالانکہ حضرت کا اپنا عقیدہ یہ تھا. کہ یہودیوں کے لئے یہودی بادشاہ چاہیئے نہ کہ مجوسی. اسی بنا پر ہتھیار بھی خریدے. شہزادہ بھی کہلایا مگر تقدیر نے یاوری نہ کی.

متی کی انجیل سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کی عقل بہت موٹی تھی. آپ جاہل عورتوں اور عوام الناس کی طرح مرگی کو بیماری نہیں سمجھتے تھے بلکہ جن کا آسیب خیال کرتے تھے.

ہاں آپ کو گالیاں دینے اور بدزبانی کی اکثر عادت تھی. ادنیٰ ادنیٰ بات میں غصہ آ جاتا تھا. اپنے نفس کو جذبات سے روک نہیں سکتے تھے. مگر میرے نزدیک آپ کی یہ حرکات جائے افسوس نہیں کیونکہ آپ تو گالیاں دیتے تھے اور یہودی ہاتھ سے کسر نکال لیا کرتے تھے.

یہ بھی یاد رہے کہ آپ کو کسی قدر جھوٹ بولنے کی بھی عادت تھی. جن جن پیشگوئیوں کا اپنی ذات کی نسبت توریت میں پایا جانا آپ نے فرمایا ہے. ان کتابوں میں ان کا نام و نشان نہیں پایا جاتا

بلکہ وہ اور دوں کے حق میں بھی تھیں جو آپ کے تولد سے پہلے پوری ہو گئیں اور نہایت شرم کی بات یہ ہے کہ آپ نے پہاڑی تعلیم کو جو انجیل کا مغز کہلاتی ہے یہودیوں کی کتاب **طالمود سے چرا کر لکھا ہے**۔ اور پھر ایسا ظاہر کیا ہے کہ گویا یہ میری تعلیم ہے لیکن جب سے یہ چوری پکڑی گئی عیسائی بہت شرمندہ ہیں۔ آپ نے یہ حرکت شاید اس لئے کی ہوگی کہ کسی عمدہ تعلیم کا نمونہ دکھلا کر رسوخ حاصل کریں۔ لیکن آپ کی اس بیجا حرکت سے عیسائیوں کی سخت روسیاہی ہوئی اور پھر افسوس یہ ہے کہ وہ تعلیم بھی کچھ عمدہ نہیں۔ عقل اور کانشنس دونوں اس تعلیم کے منہ پر طمانچے مار رہے ہیں۔ آپ کا ایک یہودی استاد تھا جس سے آپ نے توریت کو سبقاً سبقاً پڑھا تھا۔ معلوم ہوتا ہے کہ یا تو قدرت نے آپ کو زیرکی سے کچھ بہت حصہ نہیں دیا تھا اور یا اس اُستاد کی یہ شرارت ہے کہ اس نے آپ کو محض سادہ لوح رکھا۔ بہرحال آپ علمی اور عملی قویٰ میں بہت کچے تھے۔ اسی وجہ سے آپ ایک مرتبہ شیطان کے پیچھے پیچھے چلے گئے۔

ایک فاضل پادری صاحب فرماتے ہیں کہ آپ کو اپنی تمام زندگی میں تین مرتبہ شیطانی الہام بھی ہوا تھا چنانچہ ایک مرتبہ آپ اسی الہام سے خدا سے منکر ہونے کے لئے بھی تیار ہو گئے تھے۔

آپ کی انھیں حرکات سے آپ کے حقیقی بھائی آپ سے سخت ناراض رہتے تھے اور ان کو یقین تھا کہ آپ کے دماغ میں ضرور کچھ خلل ہے اور وہ ہمیشہ چاہتے رہے کہ کسی شفا خانہ میں آپ کا باقاعدہ علاج ہو شاید خدا تعالےٰ شفا بخشے۔

عیسائیوں نے بہت سے آپ کے معجزات لکھے ہیں مگر حق بات یہ ہے کہ آپ سے کوئی معجزہ نہیں ہوا۔ اور اس دن سے کہ آپ نے معجزہ مانگنے والوں کو گندی گالیاں دیں اور اُن کو حرام کار اور حرام کی اولاد ٹھہرایا۔ اسی روز سے شریفوں نے آپ سے کنارہ کیا۔ اور نہ چاہا کہ معجزہ مانگ کر حرامکار اور حرام کی اولاد بنیں۔ آپ کا یہ کہنا کہ میرے پیرو زہر کھائیں گے اور ان کو کچھ اثر نہیں ہوگا۔ یہ **بالکل جھوٹ نکلا**۔ کیونکہ آجکل زہر کے ذریعے سے یورپ میں بہت خودکشی ہو رہی ہے۔ ہزارہا مرتے ہیں۔ ایک پادری کو کیسا ہی موٹا ہو تین رتی اسٹرکنیا کھانے سے دو گھنٹے تک بآسانی مر سکتا ہے۔ پھر یہ معجزہ کہاں گیا۔ ایسا ہی آپ فرماتے ہیں کہ میرے پیرو پہاڑ کو کہینگے کہ یہاں سے اٹھ اور وہ اُٹھ جائے گا یہ کس قدر جھوٹ ہے **بھلا** ایک پادری صرف بات سے ایک **الٹی جوتی کو سیدھا کرکے تو دکھلائے**۔

ممکن ہے کہ آپ نے معمولی تدبیر کے ساتھ کسی شب کور وغیرہ کو اچھا کیا ہو۔ یا کسی اور ایسی بیماری کا علاج کیا ہو۔ مگر آپ کی بدقسمتی سے اُسی زمانہ میں ایک تالاب بھی موجود تھا جس سے بڑے بڑے نشان ظاہر ہوتے تھے۔ خیال ہو سکتا ہے۔ کہ اس تالاب کی مٹی آپ بھی استعمال کرتے ہونگے اسی تالاب سے آپ کے معجزات کی پوری پوری حقیقت کھلتی ہے اور اسی تالاب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ اگر آپ سے کوئی معجزہ بھی ظاہر ہوا ہو تو وہ معجزہ آپ کا نہیں بلکہ اس تالاب کا معجزہ ہے۔ اور آپ کے ہاتھ میں سوا مکر اور فریب کے اور کچھ نہیں تھا۔ پھر افسوس کہ نالائق عیسائی ایسے شخص کو خدا بنا رہے ہیں۔

آپ کا خاندان بھی نہایت پاک اور مطہر ہے۔ تین دادیاں اور نانیاں آپ کی زنا کار اور کسبی عورتیں تھیں جن کے **خون** سے آپ کا وجود ظہور پذیر ہوا۔ مگر شاید یہ بھی خدائی کے لئے ایک شرط ہوگی۔ آپ کا کنجریوں سے میلان اور صحبت بھی شاید اسی وجہ سے ہو کہ جدی مناسبت درمیان ہے ورنہ کوئی پرہیزگار انسان ایک جوان کنجری کو یہ موقعہ نہیں دے سکتا۔ کہ وہ اس کے سر پر اپنے ناپاک ہاتھ لگا دے اور زناکاری کی کمائی کا پلید عطر اس کے سر پر ملے اور اپنے بالوں کو اس کے پیروں پر ملے سمجھنے والے سمجھ لیں کہ ایسا انسان کس چلن کا آدمی ہو سکتا ہے۔

عبارت نمبر 1

روحانی خزائن جلد 11 انجام آتھم صفحہ نمبر 291 - 288

اگر آپ لوگوں نے غور کے ساتھ مرزا کی عبارات کو پڑھا ہوگا تو پھر مندرجہ ذیل باتیں پائی ہوگیں.

- حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے مرزا غلام احمد قادیانی افضل تھے کیوں کہ ان کی پیشگوئی کے سلسلے میں مرزا کا عقیدہ تھا کہ یہ سب کچھ جھوٹ ہے جبکہ قرآن نے صاف طور پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات کا ذکر کیا ہے لیکن مرزا تو خود ساختہ اور جھوٹے نبی تھے اس لئے جھوٹ بولنا اس کی عادت تھی.
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے جب لوگوں نے معجزہ مانگا تو جان چھڑانے لگے اور گندی زبان پر اتر آئے جیسے کہ مرزا نے لکھا ہے کہ حرامکار اور بدکار لوگ مجھ سے معجزہ مانگتے ہیں. (لعنة الله على الكاذبين)
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اپنی جان کی فکر پڑی رہتی تھی اور معجزہ دکھانے کی بجائے لطیفے سنانے لگ جاتا.(لعنة الله على الكاذبين)
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی عقل موٹی تھی (نعوذ باللہ) اور جاہل عورتوں اور عوام الناس کی طرح مرگی کو بیماری نہیں سمجھتے تھے.(نعوذ باللہ)
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو گالیوں اور بدزبانی کی عادت تھی اور ذرا سی باتوں پر غصے میں آ کر نفس کو قابو میں نہیں رکھ سکتے تھے (نعوذ باللہ)
  (یہ صفت مرزا میں سب سے زیادہ پائی جاتی تھی اسی لئے ایسی گندی زبان استعمال کی اور گالیاں دیں)
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو جھوٹ کی عادت تھی اور ان کی پیشگوئیاں تمام کی تمام جھوٹی تھیں.(لعنة الله على الكاذبين)
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے انجیل کی تعلیمات یہودیوں کی کتاب طالمور سے چرا کر لکھی اور اس کو اپنی تعلیمات ظاہر کیا.
  (کس قدر ستم ظریفی ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بددیانت اور چور قرار دیا جا رہا ہے لیکن مرزا خود کتنے بے ایمان تھے...)
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام علمی اور عملی زندگی میں کچے تھے اور ایک دفعہ شیطان کے پیچھے بھی گئے.(لعنة الله على الكاذبين)
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو تین دفعہ شیطان نے بھی الہام کیا اور اس کے نتیجے میں اللہ کے منکر ہونے کیلئے تیار ہو گئے.(نعوذ باللہ)
  (شیطانی الہام تو مرزا کو دن میں سو سو مرتبہ ہوتے اسی لئے توہین رسالت کے مرتکب ہوئے)
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دماغ میں خلل تھا.(نعوذ باللہ)
  (خلل تو مرزا کے دماغ میں تھا جس کا خود اقرار کر چکے ہیں)
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے کوئی معجزہ نہیں ہوا بلکہ معجزہ مانگنے والوں کو گالیاں دیں.اور ان کو حرامکار کی اولاد ٹھہرایا (نعوذ باللہ)
  (گالیاں مرزا نے کتنی دی ہیں یہ بعد میں بتایا جائے گا)
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی نانیاں پاکدامن نہیں تھیں بلکہ مرزا کے نزدیک وہ بدکار تھیں.(نعوذ باللہ)
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا وجود بھی اس خون (یعنی ان ناپاک عورتوں کے خون) سے ظہور پذیر ہوا.(نعوذ باللہ)
- آخری بات کتنی گندی ہے آپ لوگ خود ہی دیکھیں میں یہاں پر بیان نہیں کر سکتا.حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو کس کی اولاد ٹھہرایا جا رہا ہے.مرزا غلام کی عبارت نمبر 1 دیکھیں.

تو یہ ہے قادیانیوں کا جھوٹا اور خودساختہ نبی جس نے انبیاء علیہم السلام کی اس قدر توہین کی کہ زبان بیان کرنے سے قاصر ہے.

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء ہیں تو مرزا غلام احمد شاتم الانبیاء ہیں.

نبیوں کیلئے جو ایسی زبان استعمال کرے اللہ کی، اس کے فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی اس پر لعنت ہو.آمین

مرزا غلام احمد اور گالیاں / بدزبانی

قارئین ! مرزا غلام احمد کو نبی ماننے والوں کو چاہیے کہ وہ صرف اس خود ساختہ نبی کی سیرت اور کردار کو حق کی نگاہ سے دیکھیں. سب کچھ سامنے آ جائے گا. کیا سچے، مسیح اور نبی، مہدی اور مجدد کی یہ نشانی ہے کہ وہ گندی اور لغو زبان کا استعمال کرے. ہرگز نہیں. مرزا غلام احمد ایک طرف کہتے ہیں کہ میں نے کبھی گالیاں نہیں دی اور دوسری طرف کتابوں میں گالیاں لکھ کر خود کو جھوٹا نبی ثابت کر دیا. یہ دیکھیں کیا کہتا ہے

الشتم والفحشاء. والتکفیر والتکذیب والایذاء. وقد سبّونی بکل سبّ
عادند و فحشہا گفتند و کافر گفتن و دروغگو قرار دادن و ستم کردن و مرا از ہرگونہ سبّ و شتم یاد کردند
فما رددت علیھم جوابھم. وما عبأت بمقالھم وخطابھم. ولم یزل
پس جواب سبّ و شتمہا ندادم و پروائے قول گفتگو و خطاب ایشان نداشتم و دشنام دادن

اور مجھے گالیاں دیں میں نے کبھی جوابی گالی نہیں دی.

روحانی خزائن جلد19 مواہب الرحمٰن صفحہ نمبر236

نیز دوسروں کو بھی یہی کہتا ہے کہ کسی کو گالی مت دو:

اور اُسکے بندوں پر رحم کرو اور اُن پر زبان یا ہاتھ یا کسی تدبیر سے ظلم نہ کرو اور مخلوق کی بھلائی کے لئے
کوشش کرتے رہو اور کسی پر تکبر نہ کرو گو اپنا ماتحت ہو۔ اور کسی کو گالی مت دو گو وہ گالی دیتا ہو۔ غریب

روحانی خزائن جلد19 کشتی نوح صفحہ نمبر11

لیکن آفریں اپنی طرف کبھی توجہ نہیں دی. حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر بھی یہ توہین لگاتے ہیں کہ وہ گالیاں دیتا تھا لیکن مرزا گالیاں دینے میں اپنی مثال آپ تھا. ملاحظہ ہو چند ایک:

انّ العدا صاروا خنازیر الفلا	دشمن ہمارے بیابانوں کے خنزیر ہو گئے ۔ اور اُن کی
ونساءھم من دونھنّ الاکلبُ	عورتیں کتیوں سے بڑھ گئی ہیں ۔

روحانی خزائن جلد14 نجم الہدیٰ صفحہ نمبر53

جواب میں بجز اس کے کیا کہیں اور کیا لکھیں کہ اے بدذات یہودی صفت پادریوں کا اس میں منہ کالا ہوا ۔ اور
ساتھ ہی تیرا بھی ۔ اور پادریوں پر ایک آسمانی لعنت پڑی اور ساتھ ہی وہ لعنت تجھ کو بھی کھا گئی ۔ اگر تو سچا ہے
تو اب ہمیں دکھلا کہ آتھم کہاں ہے ۔ اے خبیث کب تک تو جئے گا ۔ کیا تیرے لئے ایک دن موت کا مقرر نہیں ۔

۴۵

۳۳۰

ایسا ہی ذرہ انصاف کرنا چاہیئے کہ کس قوت اور چمک سے کسوف اور خسوف کی پیشگوئی پوری
ہوئی ۔ اور ہمارے دعویٰ پر آسمان نے گواہی دی ۔ مگر اس زمانہ کے ظالم مولوی اس سے بھی منکر ہیں ۔
خاص کر رئیس الدجالین عبدالحق غزنوی اور اس کا تمام گروہ علیھم نعال لعن اللہ الف الف مرۃ ۔
اپنے ناپاک اشتہار میں نہایت اصرار سے کہتا ہے کہ یہ پیشگوئی بھی پوری نہیں ہوئی ۔ اے پلید دجال ! پیشگوئی
تو پوری ہو گئی لیکن تعصب کے غبار نے تجھ کو اندھا کر دیا ۔ پیشگوئی کے اصل لفظ جو امام محمد باقر سے دارقطنی میں

روحانی خزائن جلد11 انجام آتھم صفحہ نمبر329,330

اس کے علاوہ اور بھی بہت ساری کتب گالیوں اور زبان درازی سے بھری پڑی ہیں. کیا یہ ایک سچے مسلمان کی زبان ہو سکتی ہے؟؟؟

کیا ایسے شخص کو اللہ وحی کرے گا جو نبیوں پر گندے الزامات لگائے اور نفس پر قابو نہ پائے بلکہ ہر ایک کو گندی گالیوں کے ساتھ خطاب کرے؟؟